حزب البحر

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)

(بانی تھری آئی سائیکوتھراپی، اسلامک سائیکالوجسٹ، سپر چوالسٹ، صوفی سائیکوتھراپسٹ)

ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

حزب البحر

تحقیق وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکو تھراپسٹ، گائیڈ وکونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

نورِ ذات پبلشرز، لاہور

Mobile & Whats App: 0321-6672557 Email: Anjum560@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق مصنفِ کتاب محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ حزب البحر

تحقیق وپیشکش:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ وکونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
بانی وصدر (بزم فقرِ اقبال، بزم علم وعرفان، ایجوکیٹر اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن)
نائب صدر بزم فکرِ اقبال، انٹرنیشنل
سابق پرنسپل ’’چشتیہ کالج، فیصل آباد‘‘
ایڈیٹر ’’ماہنامہ نورِ ذات‘‘ رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ’’نورِ ذات پبلشرز‘‘، لاہور

برائے مشورہ ورہنمائی:۔ فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

کمپوزنگ:۔ محمد آصف مغل

طابع:۔ نورِ ذات پبلشرز

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

سنِ اشاعت:۔ جنوری ۲۰۲۴ء

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے ’موضوعِ تحقیق‘ سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند وحوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی وادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی وغلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔

والله الموفق و هو الهادی الی سواء السبيل- اللهم تقبل منا انك انت السميع العليم- الحمد لله رب العالمين-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰهِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَداً لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُواً اَحَدٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِا لْاِسْلَامِ دِیْنًا ○ یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَخَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط ○

کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد و واحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔ کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ ایک مسلمان تا حیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔ حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ ایسی تحقیقی، مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز و فلاح کے حصول میں مدد و معاون ہوں، ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا ازحد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں، اپنے خالق و مالک کے بارے میں، اس کائنات کے بارے میں، اپنے محبوب حکما، علما، صوفیہ، ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر　　　کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی ومکرمی! ______________________

____

حزب البحر

ازطرف:۔ ______________________

تاریخ:۔ ____________ دن:۔ ____________

اظہارِ تشکر

وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصٰرَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ○

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجالاؤ ○

زیرِ نظر کتاب ''حزب البحر'' کی تصنیف و تالیف کی سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا و مولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد و حساب شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی، علمی و ادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً سلطان الفقرا قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر و مرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، اپنے نہایت واجب الاحترام والد محترم حاجی محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میرے کرم فرما اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور (پی ایچ ڈی اردو)، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات) اور پروفیسر ڈاکٹر مظفر علی کاشمیری (پی ایچ ڈی اقبالیات) کی مدد، رہنمائی اور دعاؤں کی بدولت مجھے یہ کارِ خیر سرانجام دینے کی توفیق حاصل ہوئی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے کر، ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی و قلبی فراغت کے لمحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی، ادبی و روحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر العباد

طالبِ دعا و منتظرِ آرا

ڈاکٹر محمود علی انجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

انتساب

سید المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیا ورسل، امہات المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبد الحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبد الغفار چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمۃ اللہ علیہ اوران کے اہل و عیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبد اللہ بھٹی، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں ارشد محمود، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر واہلِ خانہ، خالد محمود (پروپرائٹر: خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (پروپرائٹر: ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (پروپرائٹر: گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤ اجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابدالآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥

اور وہ لوگ (بھی) جواُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے٥ الحشر [59:10]

پیش لفظ

عظیم علمائے حق اور صوفیائے عظام نے خلقِ خدا کی بہتری کے لیے آیاتِ قرآنی اور مسنون دعاؤں پر مشتمل منازلِ روحانی ترتیب دیں اور پیش کیں جن میں سے 'حزب البحر' اور 'حزب الاعظم' مشہور و متداول ہیں۔ عصرِ حاضر میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل و کرم سے بندۂ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور ارشادات و معمولاتِ صوفیاء کے پیشِ نظر بعد از تحقیق کئی منازلِ روحانی ترتیب دیں، احادیث کے مطابق ان کے فضائل بیان کیے اور انہیں 'حزب النبی ﷺ'، 'حزب الکامل'، 'حزب الاعظم جدید'، 'حزب الحب والتسخیر'، 'حزب الشفائے کامل'، 'حزبِ مریم' اور 'حزب المؤمن' کے نام سے پیش کیا ہے۔ یہ منازلِ روحانی طبِ نبوی ﷺ کے بنیادی اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئیں ہیں اور یہ صدیوں پر محیط اسلامی اور روحانی معالجات میں منفرد اضافے اور پیشکش کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علمِ تحقیق کی رو سے تحقیق پر مبنی یہ منازلِ روحانی نہایت قدر و قیمت کی حامل ہیں جس کا بین ثبوت وہ تمام احادیثِ مبارکہ ہیں جو ان منازل کے فضائل میں بیان کی گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان منازل کو اپنے معمول میں لے کر آئیں۔ صدقہ جاریہ کی نیت سے ان کو شائع کریں اور تقسیم کریں۔ صوفیائے عظام اور روحانی معالجین سے درخواست ہے کہ وہ ان منازلِ روحانی کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ مخلوقِ خدا ان سے بھرپور استفادہ کر کے فلاحِ دارین حاصل کرے اور ہمارے لیے یہ منازلِ روحانی صدقہ جاریہ بن جائیں۔

طالب دعا

پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

دعائے

حزب البحر

دعائے اعصم

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ○
بنام	اللہ	رحمت والے	بندہ نواز کے

اَللّٰہُ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج	اَلْحَیُّ	الْقَیُّوْمُ ۵ ج	لَا تَاْخُذُہٗ
اللہ	نہیں کوئی معبود مگر وہ	زندہ ہے	ہمیشہ قائم رہنے والا	نہیں آتی اُسے

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ	لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ ط
اُونگھ اور نہ نیند	اُسی کے واسطے ہے جو کچھ آسمانوں میں	اور جو کچھ زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ	اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ
کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اُس سے	بغیر اُس کی اجازت کے	جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے

وَمَا خَلْفَھُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ	بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ
اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے	اور نہیں گھیر سکتے	کچھ بھی اُس کے علم سے	مگر جس قدر وہ چاہے
وَسِعَ کُرْسِیُّہُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج	وَلَا یَـُٔوْدُہٗ	حِفْظُھُمَا ج
گھیرا ہے اُس کی کرسی نے	آسمانوں کو اور زمین کو	اور نہیں تھکاتی اس کو	نگہبانی اُن دونوں کی

وَھُوَ الْعَلِیُّ	الْعَظِیْمُ ○	لَآ اِکْرَاہَ	فِی الدِّیْنِ ج	قَدْ تَّبَیَّنَ
اور وہ ہے بلند مرتبہ	بڑا	نہیں زبردستی	دین میں	تحقیق ظاہر ہو گیا ہے
الرُّشْدُ	مِنَ الْغَیِّ	فَمَنْ یَّکْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ
راہ پانا	گمراہی سے	سو جو شخص نہ مانے	شیطان کو	اور مان لے اللہ کو
فَقَدِ اسْتَمْسَکَ	بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ج	لَا انْفِصَامَ	لَھَا ط	وَاللّٰہُ
پس یقیناً تھام لیا اُس نے	بڑا مضبوط کڑا	نہیں ٹوٹنا	واسطے اُن کے	اور اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○	اَللّٰہُ وَلِیُّ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	یُخْرِجُھُمْ
سُننے والا جاننے والا ہے	اللہ دوست دار ہے	اُن لوگوں کا جو ایمان لائے	نکالتا ہے اُن کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ۵ؕ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ
اندھیروں سے	طرف روشنی کے	اور جو لوگ کہ کافر ہوئے	دوست اُن کے شیطان ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ
نکالتے ہیں اُن کو	روشنی سے	طرف اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	آگ کے رہنے والے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○
وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

ایک بار	اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ	الْفَتَّاحِ	الْقَابِضِ
	مضبوط پکڑا میں نے اللہ کو	جو کھولنے والا ہے	بند کرنے والا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	السَّمِيْعِ	الْعَلِيْمِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی	جو سننے والا	جاننے والا ہے	شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ○	وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ
بنام	اللہ	رحمت والے	بندہ نواز کے	اور جب تیرے پاس آئیں لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
جو ایمان لائے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس تو کہہ	سلامتی ہے اوپر تمھارے

كَتَبَ رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ
لکھی ہے تمھارے رب نے	اپنی ذات پر مہربانی	یہ کہ تحقیق جو کوئی کرے

مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢ بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
تم میں سے	بُرا کام ساتھ نادانی کے	پھر توبہ کرے	پیچھے اس کے

وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○	وَكَذٰلِكَ
اور نیکی کرے	پس بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے	اور اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ
جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں	اور تا کہ ظاہر ہو جائے	راہ گنہگاروں کی

قُلْ	اِنِّيْ نُهِيْتُ	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
کہہ	بے شک میں منع کیا گیا ہوں	یہ کہ عبادت کروں	ان کی جنہیں پکارتے ہو تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَ كُمْ
سوائے اللہ تعالیٰ کے	کہہ دیجیے نہیں پیروی کرتا میں	خواہشوں تمھاری کی
قَدْ ضَلَلْتُ اِذاً	وَّ مَآ اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ٥
تحقیق گمراہ ہو جاؤں گا میں اُس وقت	اور نہ ہوں گا میں	راہ پانے والوں میں سے

ثُمَّ اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ	اَمَنَةً
پھر اُتارا	تم پر	بعد غم کے	امن
نُّعَاساً	يَّغْشٰى	طَآئِفَةً مِّنْكُمْ	وَ طَآئِفَةٌ
نیند تھی	کہ چھائی تھی	ایک جماعت پر تم میں سے	اور ایک جماعت تھی
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ
کہ فکر میں ڈالا تھا اُن کو	جانوں اُن کی نے	گمان کرتے تھے	ساتھ اللہ کے
غَيْرَ الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ ط	يَقُوْلُوْنَ
سوائے حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے
هَلْ لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ	مِنْ شَيْءٍ ط	قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ
کیا ہے ہمارے لیے	اختیار سے	کچھ چیز	کہہ دیجیے بے شک اختیار
كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط	يُخْفُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ
سب کا سب اللہ تعالیٰ کا ہے	چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں	جو نہیں ظاہر کرتے تیرے لیے
يَقُوْلُوْنَ	لَوْ كَانَ لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	مَّا قُتِلْنَا
کہتے ہیں	اگر ہوتا ہمارے لیے	اختیار سے کچھ	نہ مارے جاتے ہم

هٰهُنَا ط	قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ
یہاں	کہہ اگر ہوتے تم	بیچ گھروں اپنے کے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ	كُتِبَ عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج
البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ	کہ لکھا گیا ہے اُن پر	مارا جانا	طرف خواب گاہوں اپنی کے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ	مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اور تا کہ آزمائے اللہ	اُس چیز کو کہ بیچ سینوں تمھارے کے ہے
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط	وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
اور تا کہ خالص کرے اُسے جو تمھارے دلوں میں ہے	اور اللہ جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○		مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ	
سینوں والی بات کو		محمد اللہ کے رسول ہیں	اور وہ جو لوگ ساتھ اُن کے ہیں	
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ		رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا
سخت ہیں کافروں پر		رحم دل ہیں آپس میں	دیکھتا ہے تو اُن کو	رکوع کرنے والے
سُجَّدًا		يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا ط
سجدہ کرنے والے		چاہتے ہیں	فضل اللہ کا	اور رضامندی اُس کی
سِيْمَاهُمْ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ	مِنْ	اَثَرِ السُّجُوْدِ
ان کی نشانی	اُن کے چہروں میں		سے	سجدوں کے اثر
ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ
یہ ہے	صفت اُن کی	توریت میں	اور صفت اُن کی	انجیل میں
كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ
جیسے کھیتی	نکالے	سوئی اپنی	پس قوی کرے اُس کو	پھر موٹی ہو جاوے
فَاسْتَوٰى		عَلٰى سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ	
پھر کھڑی ہو جاوے		اپنی جڑوں پر	خوش لگتی ہے کھیتی کرنے والوں کو	
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط			وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
تا کہ غصے میں لائے اللہ بسبب اُن مسلمانوں کے کافروں کو			وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے	
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ		مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا عَظِيْمًا
اور کام کئے اچھے		اُن میں سے	بخشش کا	اور بڑے ثواب کا

اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَيْنْ غَيْنْ فَا قَافْ
كَافْ لَامْ مِيْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا يَا
يَا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ
اے پروردگار! ہمارے کام سہل اور آسان فرما اور اے پروردگار! ہم پر سختی نہ فرما۔

دُعائے حزبُ البحر

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ ○
شروع بنام	اللہ	رحمت والے	بندہ نواز کے

يَا اَللّٰهُ	يَاعَلِيُّ	يَاعَظِيۡمُ	يَا حَلِيۡمُ	يَا عَلِيۡمُ	اَنۡتَ رَبِّيۡ
اے اللہ	اے بلند	اے بڑے	اے بردبار	اے علیم	تو ہی میرا رب ہے

وَعِلۡمُكَ حَسۡبِيۡ	فَنِعۡمَ الرَّبُّ	رَبِّيۡ	وَنِعۡمَ الۡحَسۡبُ
اور تیرا علم مجھے کافی ہے	پس کیسا اچھا رب ہے	میرا رب	کیسا اچھا ہے بھروسہ

حَسۡبِيۡ	تَنۡصُرُ	مَنۡ تَشَآءُ	وَاَنۡتَ	الۡعَزِيۡزُ
بھروسہ میرا	تو مدد کرتا ہے	جس کی چاہے	اور تو	غالب ہے

الرَّحِيۡمُ ○	نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ	فِي الۡحَرَكَاتِ	وَالسَّكَنٰتِ
بندہ نواز ہے	ہم مانگتے ہیں تجھ سے بچاؤ	حرکتوں میں	اور خاموشیوں میں

وَالۡكَلِمٰتِ	وَالۡاِرَادَاتِ	وَالۡخَطَرَاتِ	مِنَ الظُّنُوۡنِ
اور بولنے میں	اور ارادوں میں	اور خطروں میں	بدگمانیوں سے

وَالشُّكُوۡكِ	وَالۡاَوۡهَامِ	السَّاتِرَةِ	لِلۡقُلُوۡبِ	عَنۡ مُّطَالَعَةِ الۡغُيُوۡبِ
اور شکوک سے	اور توہمات سے	جو پردے ڈال دیں	دلوں پر	غیب کے دیکھنے سے

فَقَدِ ابۡتُلِيَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا
پس تحقیق آزمائے جارہے ہیں مومن بندے	اور زیروزبر ہو رہے ہیں شدید زلزلوں سے

وَاِذۡ يَقُوۡلُ	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ
اور کہہ رہے ہیں	منافق لوگ	اور وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ	اِلَّا غُرُوۡرًا ○	فَثَبِّتۡنَا
کہ ہم سے جو وعدہ کیا تھا اللہ نے اور اس کے رسول نے	وہ بس یوں ہی تھا	پس جمادے ہم کو

وَانۡصُرۡنَا	وَسَخِّرۡ لَنَا هٰذَا الۡبَحۡرَ	كَمَا سَخَّرۡتَ الۡبَحۡرَ
اور مدد کر ہماری	اور مسخر کر ہمارے لیے یہ دریا	جیسے کہ مسخر کیا تو نے دریا

لِمُوۡسٰى	عَلَيۡهِ السَّلَامُ	وَسَخَّرۡتَ النَّارَ	لِاِبۡرٰهِيۡمَ	عَلَيۡهِ السَّلَامُ
موسیٰ	علیہ السلام کے لیے	اور مسخر کیا تو نے آگ کو	ابراہیم	علیہ السلام کے لیے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ		لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ	وَالشَّيٰطِيْنَ
اور مسخر کیے تو نے پہاڑ اور لوہا		داؤد علیہ السلام کے لیے	اور مسخر کی تو نے ہوا	اور شیاطین
وَالْجِنَّ	لِسُلَيْمٰنَ	عَلَيْهِ السَّلَامُ	وَسَخِّرْ لَنَا	كُلَّ بَحْرٍ
اور جنات	سلیمان	علیہ السلام کے لیے	اور مسخر کر ہمارے لیے	ہر دریا کو
هُوَ لَكَ		فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ	وَالْمُلْكِ	وَالْمَلَكُوْتِ
جو تیرا ہو		زمین پر اور آسمان پر	اور ملک میں	اور ملکوت میں
وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ			وَسَخِّرْ لَنَا	كُلَّ شَيْءٍ
اور دنیا کے دریا میں اور آخرت کے دریا میں			اور مسخر کر ہمارے لیے	ہر چیز کو

يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی

كٓهٰيٰعٓصٓ　كٓهٰيٰعٓصٓ　كٓهٰيٰعٓصٓ

ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے۔ پہلے حرف پر چھوٹی انگلی، دوسرے حرف پر ساتھ والی انگلی اور پانچویں یعنی آخری حرف پر انگوٹھا بند کرے۔ دوسری بار اسی ترتیب سے انگلیاں کھولتا جائے۔ تیسری بار اسی طرح تمام انگلیاں ترتیب سے بند کرے۔

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ○		
مدد کر ہماری کہ تو ہی سب سے اچھا مددگار ہے		چھوٹی انگلی کھولے
وَافْتَحْ لَنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ○	
اور کھول دے ہم پر	کہ تو ہی سب سے اچھا کھولنے والا ہے	اس کے برابر والی انگلی کھولے
وَاغْفِرْ لَنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ○	
اور معافی دے ہم کو	کہ تو ہی سب سے اچھا معافی دینے والا ہے	درمیانی انگلی کھولے
وَارْحَمْنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ○	
اور رحم کر ہم پر	کہ تو ہی سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے	انگشت شہادت کھولے
وَارْزُقْنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ○	
اور روزی دے ہم کو	کہ تو ہی سب سے اچھی روزی دینے والا ہے	انگوٹھا کھول کر ہاتھ پھیلائے

وَاهْدِنَا	وَنَجِّنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○	وَهَبْ لَنَا
اور ہدایت دے ہم کو	اور نجات دے ہم کو	ظالموں کی قوم سے	اور عنایت کر

مِنْ لَّدُنْكَ	رِيحًا طَيِّبَةً	كَمَا هِيَ	فِيْ عِلْمِكَ	وَانْشُرْهَا
اپنے پاس سے	ہوا اچھی	جیسا کہ وہ	تیرے علم میں ہے	اور پھیلا اس ہوا کو
عَلَيْنَا	مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ	وَاحْمِلْنَا بِهَا	حَمْلَ الْكَرَامَةِ	
ہم پر	اپنی رحمت کے خزانوں سے	اور اٹھا ہم کو اس ہوا کے ساتھ	اٹھانا بزرگی کا	
مَعَ السَّلَامَةِ	وَالْعَافِيَةِ	فِي الدِّيْنِ	وَالدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
ساتھ سلامتی کے	اور عافیت	دین میں	اور دنیا (میں)	اور آخرت (میں)
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○	اَللّٰهُمَّ	يَسِّرْ لَنَا		
کہ تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	یا اللہ	آسان کر دے ہم پر		
اُمُوْرَنَا	مَعَ الرَّاحَةِ	لِقُلُوْبِنَا	وَاَبْدَانِنَا	
ہمارے کام	ساتھ راحت کے	واسطے ہمارے دلوں کے	اور ہمارے بدنوں کے	
وَالسَّلَامَةِ	وَالْعَافِيَةِ	فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا	وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا	
اور سلامتی کے	اور عافیت	ہمارے دین میں اور ہماری دنیا میں	اور ہمارے لیے ہو مونس	
فِيْ سَفَرِنَا	وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا	وَاطْمِسْ		
ہمارے سفر میں	اور خلیفہ ہمارے گھروں میں	اور مٹا دے		
عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا	وَامْسَخْهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ		
چہرے ہمارے دشمنوں کے	اور مسخ کر دے انھیں	ان کی جگہوں میں		
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	الْمُضِيَّ	وَلَا الْمَجِيْءَ	اِلَيْنَا	وَلَوْ نَشَآءُ
پس نہ طاقت رکھ سکیں	گزرنے کی	اور نہ آنے کی	ہماری طرف	اور اگر ہم چاہیں
لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○		
تو بے نور کر دیں آنکھیں اُن کی	پھر وہ دوڑیں راستے کی طرف	مگر کیوں کر دیکھ سکیں		
وَلَوْ نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ		
اور اگر ہم چاہیں	مسخ کر دیں اُن کو	اُن کی جگہوں پر		
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا	وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ○	يٰسٓ	وَالْقُرْاٰنِ	
پھر نہ طاقت رکھ سکیں گزرنے کی	اور نہ پیچھے لوٹ سکیں	یاسین	قسم ہے قرآن	
الْحَكِيْمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	
حکمت والے (کی)	یقیناً تو	پیغمبروں میں سے ہے	سیدھے راستے پر	

تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ○	لِتُنْذِرَ قَوْماً
(یہ قرآن) اُتارا ہوا ہے	(اللہ) غالب	مہربان کا	تا کہ ڈراؤ تم اُن لوگوں کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ○	لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ اُن کے	پس وہ	بے خبر ہیں	یقیناً سچ ہوئی

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ○	اِنَّا جَعَلْنَا	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
اُن میں سے اکثر پر	پر وہ نہیں مانیں گے	بے شک ہم نے کردیے	اُن کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا	فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ○	وَجَعَلْنَا
طوق	اور وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں	اس لیے وہ سر اونچا کیے ہوئے ہیں	اور کی ہم نے

مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	سَدًّا	وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ
اُن کے آگے سے	ایک دیوار	اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار	پس ڈھانک دیا ہم نے

فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ○	شَاهَتِ الْوُجُوْهُ	شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
اس لیے وہ	نہیں دیکھ سکتے	بدشکل ہوئے چہرے	بدشکل ہوئے چہرے

شَاهَتِ	الْوُجُوْهُ	
بدشکل ہوئے	چہرے	داہنے ہاتھ کی پشت ہر بار زمین پر مارے

وَعَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○	وَقَدْ خَابَ
اور جھک گئے	چہرے	سامنے زندہ قائم رہنے والے کے	اور تحقیق ناکام رہا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا	طٰسٓ طٰسٓمٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
جس نے اٹھالیا ظلم کا بوجھ	طاسین طاسین میم	حامیم عین سین قاف

وَعَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○	وَقَدْ خَابَ
اور جھک گئے	چہرے	سامنے زندہ قائم رہنے والے کے	اور تحقیق ناکام رہا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا	طٰسٓ طٰسٓمٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
جس نے اٹھالیا ظلم کا بوجھ	طاسین طاسین میم	حامیم عین سین قاف

وَعَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○	وَقَدْ خَابَ
اور جھک گئے	چہرے	سامنے زندہ قائم رہنے والے کے	اور تحقیق ناکام رہا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا	طٰسٓ طٰسٓمٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
جس نے اٹھالیا ظلم کا بوجھ	طاسین طاسین میم	حامیم عین سین قاف

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ	یَلْتَقِیَانِ ○	بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ
جاری کیا دو دریاؤں کو	کہ باہم ملتے ہیں	اُن دونوں میں ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتے

حٰمٓ داہنی طرف کہے حٰمٓ بائیں طرف کہے حٰمٓ آگے کہے حٰمٓ پیچھے کہے حٰمٓ نیچے کی طرف کہے حٰمٓ اوپر آسمان کی سمت کہے حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر سے پاؤں تک بدن پر پھیرے۔

حٰمٓ الْاَمْرُ	وَجَآءَ النَّصْرُ	فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ	حٰمٓ
گرم کیا گیا کام	اور آئی مدد خدا کی	ہم پر فتح یاب نہ ہوں گے دشمن	حامیم
تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ	غَافِرِ الذَّنْبِ
اتاری ہوئی کتاب ہے	اللہ کی طرف سے	غالب جاننے والا	بخشنے والا گناہوں کا
وَقَابِلِ التَّوْبِ	شَدِیْدِ الْعِقَابِ	ذِی الطَّوْلِ ط	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط
اور قبول کرنے والا توبہ کا	سخت عذاب کرنے والا	قوت والا	نہیں کوئی معبود اُس کے سوا
اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ	بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا	تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا	
اُسی کے پاس ہے ٹھکانا	بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے	سورۂ تبارک ہماری دیوار ہے	
یٰسٓ سَقْفُنَا	کٓهٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا	حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا	
سورۂ یٰسٓ ہماری چھت	کلمہ کٓهٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت	کلمہ حٰمٓعٓسٓقٓ ہماری حمایت ہے	

فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ		وَهُوَ	السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○	اس کے بعد
پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو اللہ		اور وہ	سننے والا جاننے والا ہے	سات بار یہ پڑھے:
سِتْرُ الْعَرْشِ	مَسْبُوْلٌ	عَلَیْنَا	وَعَیْنُ اللّٰهِ	نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا
پردہ عرش کا	لٹکا ہوا ہے	ہم پر	اور خدا کی آنکھ	دیکھنے والی ہے ہماری طرف

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا	وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ○
خدا کی قدرت کے ساتھ۔ نہ قدرت پائے گا ہم پر کوئی	اور اللہ اُن کے چاروں طرف گھیرا ڈالے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ	قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ	فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○	بعد اس کے
بلکہ وہ	قرآن ہے بزرگ	لوح محفوظ میں	تین بار یہ پڑھے
فَاللّٰهُ	خَیْرٌ حَافِظًا	وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○	پھر تین بار
پس اللہ ہے	بہتر نگہبانی کرنے والا	اور وہ سب زیادہ رحم کرنے والا ہے	یہ پڑھے
اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ	الَّذِیْ	نَزَّلَ الْکِتٰبَ	وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○
یقیناً میرا دوست اللہ ہے	جس نے	نازل فرمائی کتاب	اور وہ دوست رکھتا ہے نیکوں کو

پھر سات بار	حَسْبِیَ اللّٰہُ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط	عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
یہ پڑھے	کافی ہے مجھ کو اللہ	نہیں کوئی معبود مگر وہ	اسی پر بھروسہ کیا میں نے
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	پھر تین بار	بِسْمِ اللّٰہِ	اَلَّذِیْ
اور وہی ہے مالک عرش عظیم کا	یہ پڑھے	ساتھ نام اللہ کے	وہ اللہ

لَایَضُرُّ	مَعَ اِسْمِہٖ	شَیْءٌ	فِی الْاَرْضِ	وَلَا فِی السَّمَآءِ
کہ نہیں ضرر پہنچاتی	اُس کے نام کے ساتھ	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ آسمان میں

وَھُوَ السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ ○	تین بار	وَلَا حَوْلَ
اور وہ سننے والا	جاننے والا ہے	یہ پڑھے	اور نہیں ہے بچنا گناہوں سے

وَلَا قُوَّۃَ	اِلَّا بِاللّٰہِ	الْعَلِیِّ	الْعَظِیْمِ	سُبْحٰنَ	رَبِّکَ
اور نہیں قوت	مگر ساتھ مدد اللہ	برتر	بزرگ کے	پاک ہے	پروردگار تیرا

رَبِّ الْعِزَّۃِ	عَمَّا یَصِفُوْنَ ○	وَسَلٰمٌ	عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○
مالک عزت کا	اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں	اور سلام ہو	پیغمبروں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○	پھر تین بار	وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
اور سب تعریف اللہ ربّ العالمین کے لیے	یہ پڑھے:	اور رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ	مُحَمَّدٍ	وَّاٰلِہٖ	وَاَصْحَابِہٖ	اَجْمَعِیْنَ
اپنی بہترین مخلوق پر	جو محمد ہیں	اور اُن کی آل پر	اور ان کے اصحاب	سب (پر)

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین

دعائے اختتام

یَا اَللّٰہُ	یَا نُوْرُ	یَا حَقُّ	یَامُبِیْنُ	اَکْسِنِیْ	مِنْ نُّوْرِکَ
اے اللہ	اے نور	اے حق	اے مبین	پہنا مجھ کو	اپنے نور سے

وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ	وَفَہِّمْنِیْ عَنْکَ	وَاسْمَعْنِیْ مِنْکَ
اور سکھا مجھ کو اپنے علم سے	اور سمجھ دے مجھ کو اپنی طرف سے	اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے

وَاَبْصِرْنِیْ بِکَ	اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	یَاسَمِیْعُ
اور دکھلا تو مجھ کو ساتھ اپنے	بیشک تو ہر چیز پر	قادر ہے	اے سننے والے

يَا عَلِيْمُ	يَا حَلِيْمُ	يَا عَلِيُّ	يَاعَظِيْمُ	اِسْمَعْ دُعَآئِيْ
اے جاننے والے	اے بردبار	اے بلند مرتبہ	اے بزرگ	سن تو میری دعا کو

بِخَصَآئِصِ لُطْفِكَ	اٰمِيْن	اٰمِيْن	اٰمِيْن ○
اپنی خاص مہربانی سے	میری دعا قبول کر	میری دعا قبول کر	میری دعا قبول کر

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	التَّآمَّاتِ كُلِّهَا	مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلماتِ خدا	جو پورے کامل ہیں سب کے سب	ہر اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا ہے اس نے
اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	التَّآمَّاتِ كُلِّهَا	مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلماتِ خدا	جو پورے کامل ہیں سب کے سب	ہر اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا ہے اس نے
اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	التَّآمَّاتِ كُلِّهَا	مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلماتِ خدا	جو پورے کامل ہیں سب کے سب	ہر اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا ہے اس نے
يَاعَظِيْمَ السُّلْطَانِ	يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ	يَادَآئِمَ النِّعَمِ ط
اے بڑے غلبے والے	اے ہمیشہ احسان کرنے والے	اے ہمیشہ نعمت دینے والے

يَابَاسِطَ الرِّزْقِ	يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا	يَادَافِعَ الْبَلَايَا
اے فراخ کرنے والے روزی کے	اے کشادہ کرنے والے بخششیں	اے دور کرنے والے بلاؤں کے
يَاحَاضِراً	لَّيْسَ بِغَائِبٍ	يَامَوْجُوْدًا عِنْدَالشَّدَآئِدِ
اے وہ ذات کہ حاضر ہے	کسی وقت غائب نہیں	اے وہ ذات کہ موجود ہے سختیوں کے وقت
يَامُجْمِلَ السِّرِّ	يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ	يَالَطِيْفَ الصُّنْعِ
اے اچھا رکھنے والے بھید کے	اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے	اے پاکیزہ کار

يَا حَلِيْماً	لَّا يَعْجَلُ	يَاجَوَّادًا لَّا يَبْخَلُ	اِقْضِ حَاجَتِيْ
اے بُردبار	کہ نہیں جلدی کرتا	اے بڑے سخی کہ نہیں بخل کرتا	پوری کر میری حاجت

بِرَحْمَتِكَ	يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
اپنی مہربانی سے	اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے	اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ	الْمَكْنُوْنِ	السَّلَامِ	الْمُنَزَّلِ
ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے	پوشیدہ ہے	سلام ہے	اتارا گیا ہے

الْقُدُّوْسِ	الْمُطَهَّرِ	الطَّاهِرِ	يَادَهْرُ	يَادَيْهَارُ	يَادَيْهُوْرُ
پاک ہے	پاکیزہ ہے	پاک ہے	اے دہر	اے دیہار	اے دیہور

يَا اَزَلُ	يَا اَبَدُ	يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ ○	وَلَمْ يُوْلَدْ ○
اے ازل	اے ابد	اے وہ ذات جو پیدا نہیں ہوئی	اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	كُفُوًا اَحَدٌ ○	يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ	يَا هُوْ
اور نہیں ہے اُس کا	کوئی ہم جنس	اے وہ ذات کہ اس کو ہمیشگی ہے	یاھُو
يَا هُوْ	يَا هُوْ	مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوْ	يَا كَانَ
یاھُو	یاھُو	اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ	اے ثابت اپنی ذات میں
يَا كَيْنَانُ	يَا رُوْحُ	يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ	
اے موجود اپنی ذات میں	اے عالم کے لیے روح	اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر وجود سے	
يَا كَائِنُ	بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ	اِهْيًا اِشْرَاهِيًّا اُذُوْنِيْ اَثْبَاؤُثُ	
اے وہ ذات کہ موجود رہے گی	بعد ہر موجود کے	اے ازلی جسے کبھی فنا نہیں اے وہ ابدی جو ہمیشہ رہے گا	
يَا مُجَلِّيَ	عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ	سُبْحٰنَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ	
اے روشن کرنے والے	بڑی بڑی چیزوں کے	پاکی ہے درگزر کرنے پر باوجود قدرت تیری کے	
فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط
پھر اگر روگردانی کریں کفار	تو کہہ تُو	مجھ کو اللہ کافی ہے	اس کے سوا کوئی معبود نہیں
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○	
اُسی پر میرا بھروسہ ہے	اور وہ	عرشِ عظیم کا مالک ہے	
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
نہیں ہے اُس کی مثل	کوئی شے	اور وہ ہے	سننے والا، جاننے والا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا صَلَّيْتَ	
اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر	اور آلِ محمد ﷺ پر	جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے	
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ	وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّكَ حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ
ابراہیمؑ پر	اور آلِ ابراہیمؑ پر	بے شک تو قابلِ ستائش	بزرگی والا ہے
اَللّٰهُمَّ	بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا بَارَكْتَ
یا اللہ	برکت نازل فرما محمد ﷺ پر	اور آلِ محمد ﷺ پر	جیسے کہ برکت نازل کی تو نے
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ	وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّكَ حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ
ابراہیمؑ پر	اور آلِ ابراہیمؑ پر	بیشک تو قابلِ ستائش	بزرگی والا ہے

پڑھنے کا طریقہ:۔ روزانہ صبح نماز فجر سے قبل اور بعد از نماز عصر ''دعا حزب البحر'' ایک ایک بار مع اعتصام اور اختتام پڑھیں۔ اگر ان اوقات میں نہ پڑھ سکیں تو نماز فجر، نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد کسی وقت پڑھ لیں۔ روزانہ مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر پڑھنے سے زیادہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ کوشش کریں کہ دعا پڑھنے میں ناغہ نہ ہو۔ اگر ناغہ ہو تو قضا دے لیں۔ اگلے دن دو بار پڑھ لیں۔ ایک سال بلا ناغہ پڑھنے سے اس کی زکات ادا ہو جاتی ہے اور پھر زیادہ فوائد حاصل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ روزانہ اس دعا کے ساتھ صبح/شام درود شریف، الحمد شریف، آیت الکرسی، چاروں قُل اور درود شریف ہر ایک پانچ، سات، نو، گیارہ یا اکیس بار پڑھ لیا کریں۔ خواجہ حسن نظامی نے اپنی کتاب میں ہر پاکباز مسلمان کو یہ دعا پڑھنے کی عام اجازت عنایت فرمائی ہے۔ راقم الحروف کو ان کے نسبی و روحانی وارث عابد نظامی سے براہِ راست بھی اجازت حاصل ہے۔ مختلف مسائل کے حل کے لیے دعا پڑھنے کے طریقے گزشتہ اوراق میں لکھے جا چکے ہیں، ان کے مطابق عمل کریں۔